

COVID-19 کے حفاظتی ویکسین لگوانے اور اسلام کے بارے میں اکثر پوچھے گئے سوالات

5 مئی 2021



کے اشتراک سے



SUNDHEDSSTYRELSEN

مشمولات

- 3 پیش لفظ من جانب Søren Brostrøm، ڈینش ہیلتھ اتھارٹی
- 4 پیش لفظ من جانب نوید بیگ، ڈینش اسلامک سینٹر (DIC)

صحت سے متعلق سوالات کے جوابات

- 6 کیا ویکسین محفوظ ہیں؟
- 7 کیا ویکسین زرخیزی کو متاثر کرتی ہیں؟
- 7 کیا ویکسین میرے ڈی این اے کو تبدیل کر دیں گی؟
- 7 کیا ویکسین برائن خلیوں پر مشتمل ہے یا جنین خلیوں میں تیار کی جاتی ہے؟
- 8 آپ اپنے سوالات کے جوابات کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں؟

مذہبی سوالات کے جوابات

- 9 کیا کوئی ایسی ویکسین لینا ٹھیک ہے جو مجھے مختصر طور پر بیمار کر دے؟
- 9 کیا ویکسین حلال ہیں؟
- 10 کیا دوسروں پر یہ ویکسین لینا میری ذمہ داری ہے؟
- 10 کیا میں رمضان میں ٹیکہ لگا سکتا ہوں؟
- 11 اچھی عادات کو برقرار رکھیں۔

پیش لفظ من جانب Søren Brostrøm

”صحت سب کے لئے۔“ ڈینش ہیلتھ اتھارٹی میں یہ ہمارا دستور العمل ہے۔

COVID-19 وبا نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ کوئی آبادی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی ہے۔ یہ وبا تمام ممالک میں بیماری اور موت کا باعث بنی ہے، اور اس نے ہماری معمول کی طرز زندگی پر بڑے اثرات مرتب کیے ہیں۔

COVID-19 انسانوں کو متاثر کرنے والے ایک نئے وائرس سے لگتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب وبا پھیلی تو ہمیں مطلوبہ قوت مدافعت حاصل نہیں تھی، لہذا COVID-19 انتہائی تیزی سے پھیل گیا۔ ڈنمارک میں بھی یہی صورتحال ہے۔ اسی لیے ویکسین لگوانا انتہائی اہم ہیں تاکہ ہم وبا پر قابو پا سکیں، بجائے اس کے کہ یہ ہمیں اپنے قابو میں لے رہا ہے۔

کوئی بھی شخص COVID-19 سے متاثر ہو سکتا ہے۔ اور اس کے نتیجے میں بیمار ہو سکتا ہے، لیکن بعض افراد کو جب یہ بیماری لگ جاتی ہے تو ان میں مذکورہ بیماری شدت اختیار کرنے اور ان کے مرنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ ہماری معلومات کے مطابق ویکسین لگوانا متعدد بیماریوں کی روک تھام کا سب سے موثر طریقہ ہے۔

ڈنمارک میں ہم نے 16 سال یا اس سے زائد عمر کے ہر فرد کو COVID-19 کی ویکسین مفت لگوانے کی پیشکش کا انتخاب کیا ہے۔ ویکسین لگوانے کا عمل رضاکارانہ ہے۔ ڈینش ہیلتھ اتھارٹی کی جانب سے ہم تجویز کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ COVID-19 کی حفاظتی ویکسین لگوائیں، اور یہ کہ مذکورہ ویکسین کی پیشکش ملتے ہی آپ اسے لگوائیں۔ کیونکہ جتنے زیادہ سے زیادہ لوگ ویکسین لگوائیں گے اتنا ہی ہم اس وبا پر بہتر انداز میں قابو پانے کے قابل ہوں گے۔ اور نسبتاً کم لوگ اس بیماری کا شکار ہوں گے اور مریں گے۔

اس وبا کے دوران ہم نے ڈینش ہیلتھ اتھارٹی کی جانب COVID-19 اور ویکسین کے بارے میں ہزاروں سوالات کے جوابات دیئے ہیں۔ ڈینش معاشرے کے تمام حصوں میں ویکسین میں زیادہ دلچسپی دیکھنے کو مل رہی ہے، لیکن ویکسین لگوانے کے حوالے سے کچھ خدشات بھی ہیں۔ ڈینش ہیلتھ اتھارٹی چاہتی ہے کہ ڈنمارک میں ہر فرد کو انہیں درکار معلومات حاصل ہوں تاکہ وہ اس بارے میں اپنا فیصلہ خود کر سکیں کہ آیا وہ ویکسین لگوانا چاہتا ہے یا نہیں۔

یہ پمفلٹ COVID-19 کی حفاظتی ویکسین لگوانے کے بارے میں صحت سے وابستہ اکثر سوالات کے جوابات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ان مخصوص سوالات کے جوابات بھی فراہم کرتا ہے جو ڈینش مسلمانوں کے ذہنوں میں ویکسین کے حوالے سے جنم لے سکتے ہیں۔

میں ڈینش مسلم تنظیموں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے اس پمفلٹ کی تیاری میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔



Søren Brostrøm

چیف ایگزیکٹو آفیسر
ڈینش ہیلتھ اتھارٹی

پیش لفظ من جانب نوید بیگ

اس وبائی بیماری کے ساتھ ایک مشکل سال رہا ہے، جس نے بہت سے لوگوں کی زندگی کو مختلف طریقوں سے الٹا کر دیا ہے۔ ہمیں پہلے کے مقابلے میں ایک دوسرے کے ساتھ بالکل مختلف اور بنیاد پرست انداز میں بات چیت کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ Løgstrup کے مطابق ”ہم ایک دوسرے کا مقدر ہیں“ اور Kierkegaard کے مطابق ”انسان ایک ایسی شخصیت کا نام جسے دوسرے استحکام بخشتے ہیں، اور ایک انسان میں سب سے گہری ضرورت معاشرتی ہم آہنگی کی ضرورت کا ہونا ہے۔“ انسان، اس طرح، اپنے آس پاس کے ماحول اور ساتھی انسانوں پر گہری انحصار کرتا ہے۔ کورونا وائرس وبائی مرض نے یہ بہت واضح طور پر دکھایا ہے۔ اگر ہم ایک دوسرے کی دیکھ بھال نہیں کرتے ہیں تو، اس کے اپنے، ہمارے ہم وطن شہریوں اور عمومی طور پر معاشرے کے لئے سنگین نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔

COVID-19 کی حفاظتی ویکسین لگوانا وبائی بیماری کے خلاف جنگ میں ایک موثر ہتھیار ہے لیکن یہ چند تحفظات کو جنم دے سکتی ہیں جن میں سے بعض مذہبی نوعیت کے بھی ہیں۔ لہذا ڈینش اسلامک سنٹر کی تنظیموں، دیانیت (ڈینش - ترکش اسلامک فاؤنڈیشن)، اسلامک یونین آف ڈنمارک، ڈینش مراکش فورم، مسلمانوں کی مشترکہ کونسل اور ڈینش مسلم یونین نے مل کر ڈینش ہیلتھ اتھارٹی کے تعاون سے کوشش کی ہے کہ COVID-19 کی حفاظتی ویکسین کے بارے میں ڈنمارک کے مسلمانوں کے اکثر پوچھے گئے سوالات کے جوابات دیں۔ جوابات جدید صحت کے سائنسی علم پر مبنی ہیں، لیکن صورتحال تیزی سے بدل جاتی ہے، اور نیا علم ابھر سکتا ہے۔

اس دستاویز کی تائید کرنے والی مسلم تنظیمیں اسلامی تعلیمات کی متعدد ممکنہ ترجمانیوں کا پورا احترام کرتی ہیں اور سمجھتی ہیں کہ یہاں جو تشریحات سامنے آتے ہیں وہ ہر ایک کے اشتراک نہیں ہوتا ہے۔ لہذا، انفرادی افراد کو اپنے روحانی مشیروں اور صحت کے پیشہ ور افراد سے بات چیت کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔

ان اوقات میں، ہر ایک کے لئے غلط معلومات سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ ہمیں COVID-19 سے لڑنے کے لئے قابل اعتبار علم کی ضرورت ہے، اور ہمیں مسلسل زیادہ سے زیادہ معلومات ملتی ہیں، کم سے کم COVID-19 کے خلاف ویکسین کے بارے میں نہیں۔ لیکن ساری کہانیاں سچی نہیں ہیں، اور کچھ براہ راست گمراہ کن بھی ہوسکتی ہیں۔ ڈنمارک کے صحت کے حکام، بلدیات اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کی جانب سے ملنے والی معلومات کو غور سے سنیں۔

ڈنمارک میں، COVID-19 کے خلاف ویکسینیشن مفت ہے۔ ہر ایک کو ویکسینیشن کی پیش کش کی جاتی ہے، اور یہ مکمل طور پر رضاکارانہ ہے کہ آیا آپ ٹیکہ لگانا چاہتے ہیں۔ فی الحال مذکورہ ویکسین حاملہ یا دودھ پلانے والی خواتین یا 16 سال سے کم عمر بچوں کو تجویز نہیں کی جاتی کیونکہ یہ ابھی تک ان گروہوں کے لئے منظور شدہ نہیں ہیں۔

یہ دستاویز بنیادی طور پر ڈینش مسلمانوں کے لئے بنائی گئی ہے، لیکن اس سے دوسروں کو بھی خطاب کیا گیا ہے جو ویکسین، ان کے مضامین اور مضر اثرات کے بارے میں مزید معلومات چاہتے ہیں۔ برطانیہ میں فیتھ ایسوسی ایٹس¹ اور برٹش اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن² جیسی تنظیمیں COVID-19 اور اخلاقی اور مذہبی مسائل سے متعلق ویکسین کے بارے میں معلومات فراہم کرنے میں سب سے آگے رہی ہیں۔ یہ دستاویز ان کے کام سے متاثر ہے۔

دستاویز میں اسلامی حوالہ جات، جو مذہبی نوعیت کے ہیں، برطانیہ میں تسلیم شدہ اسلامی کونسلوں سے آئے ہیں جو مذہبی اور اخلاقی امور کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ چونکہ ہمارے پاس ڈنمارک میں ایسی کونسلیں نہیں ہیں، برطانیہ کی تنظیموں کے پاس حوالہ دیا جاتا ہے۔ اس دستاویز میں 'اللہ' اور 'خدا' کے الفاظ مترادف استعمال ہوئے ہیں۔

اس خط پر ڈینش مسلم تنظیموں اور ڈینش ہیلتھ اتھارٹی کی حمایت اور اہم تبصروں کے لئے آپ کا بہت بڑا شکریہ۔

نوید بیگ

ڈینش اسلامک سینٹر (DIC)



ڈنمارک میں جاری بنیادوں پر استعمال کیلئے نئی ویکسین منظور ہیں۔ اس پمفلٹ میں ویکسین کی انفرادی اقسام سے متعلق پیش کردہ مخصوص تفصیلات 5 مئی 2021 تک ڈنمارک میں استعمال کے لئے منظور شدہ ویکسین اور ویکسین لگوانے کے پروگرام کے ایک حصے پر مبنی ہیں۔

¹ www.faitassociates.co.uk

² www.britishima.org

صحت سے متعلق سوالات کے جوابات

ڈینش ہیلتھ اتھارٹی نے ویکسین کے بارے میں صحت سے متعلق کچھ سوالات کے جوابات یہاں درج کیے ہیں۔

کیا ویکسین محفوظ ہیں؟

COVID-19 ویکسینوں کو ان معیارات کے مطابق منظور کیا گیا ہے جو معیار، افادیت اور حفاظت سے متعلق یورپی یونین کی تمام ادویات پر لاگو ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دستاویزات کی ضروریات میں نرمی نہیں آتی ہے، حالانکہ یہاں ایک بہت بڑی خواہش ہے اور اسے COVID-19 کے خلاف ویکسین جلدی دستیاب کروانے کی ضرورت ہے۔ COVID-19 ویکسینوں کی حفاظت پر قابو پایا جاتا ہے، حکام ان کے استعمال میں لینے کے بعد بھی۔

COVID-19 کی حفاظتی ویکسین کی منظوری اور ان ویکسین کا ڈنمارک میں پہلے سے شروع کیے گئے ویکسینیشن پروگرام میں شامل کرنے کے طریقہ کار کے حوالے سے فیصلے کرنا ڈینش ہیلتھ اتھارٹی کی ذمہ داری ہے۔ ڈینش ہیلتھ اتھارٹی کے پاس دوسرے پروگراموں کے علاوہ، ڈینش بچپن کے حفاظتی ٹیکوں کے پروگرام اور سالانہ فلو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کی بھی روزانہ کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

ڈینش ہیلتھ اتھارٹی COVID-19 کے خلاف دستاویزات کے ساتھ ساتھ ویکسین کا بھی احترام کرتی ہے۔ منظور شدہ ویکسینوں کی بڑی آزمائش میں 40,000 تک شرکاء کے ساتھ مطالعہ کیا گیا ہے۔ یہ عام طور پر ویکسین ٹرائلز میں شامل ہونے سے آٹھ گنا زیادہ ہے۔ ٹرائلز کے دوران ادویاتی اجزاء کے صرف چند سنگین منفی رد عمل ریکارڈ کیے گئے۔

حکام مسلسل ممکنہ ضمنی اثرات کی نگرانی کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی ویکسین کے بارے میں تشویش پیدا ہوتی ہے تو وہ جلد رد عمل کا اظہار کرسکتے ہیں اور معاملے کی جانچ کرسکتے ہیں۔

مضر اثرات

COVID-19 کے حفاظتی ویکسین سمیت تمام ویکسین کے ضمنی اثرات ہوتے ہیں۔ وہ عام طور پر ہلکی اور اعتدال پسند تکلیف کا سبب بنتے ہیں جو بہتر ہو جاتا ہے یا کچھ دن بعد غائب ہو جاتا ہے۔ سب سے عام ضمنی اثرات میں شامل ہیں:

- درد اور سوجن جہاں آپ کو جیرا دیا گیا تھا
- تھکاوٹ
- سر درد
- پٹھوں اور جوڑوں کا درد
- کپکپی طاری ہونا
- ہلکا بخار

غیر معمولی معاملات میں الرجک ردعمل ہوسکتا ہے۔ اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ کو پہلے بھی کسی دوائی سے الرجک ردعمل ہوا ہے تو یہ بات ٹیکہ لگوانے سے پہلے اس شخص کو بتانے کی ضرورت ہے جو آپ کو ویکسین لگاتا ہے۔

ویکسین کی وجہ سے ہونے والے زیادہ تر ضمنی اثرات پہلے چھ ہفتوں میں پائے جاتے ہیں۔ حکام مسلسل نگرانی کرتے ہیں کہ آیا اس میں طویل مدتی ضمنی اثرات ہیں جو آزمائشوں میں نہیں دیکھے گئے ہیں۔ اور پھر آپ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ اس سے کیسے نمٹنا ہے۔ ضمنی اثرات کا خطرہ اس بیماری کے خلاف ہمیشہ ٹولا جانا چاہئے جس کی ویکسین روکتی ہے۔

کیا مجھے ویکسینز سے COVID-19 لگ سکتا ہے؟

آپ کو ویکسینز سے COVID-19 نہیں مل سکتا۔ یورپی یونین میں استعمال کے لئے منظور شدہ COVID-19 کے خلاف کسی بھی ویکسین میں یا تو فعال یا غیر فعال SARS-CoV-2 وائرس شامل نہیں ہے۔ اگر ویکسین لگوانے کے بعد آپ کو COVID-19 سے ملتی جلتی علامات کا سامنا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ کا مدافعتی نظام کام کر رہا ہے۔

کیا ویکسین زرخیزی کو متاثر کرتی ہیں؟

COVID-19 کے خلاف ٹیکے حاملہ خواتین کے لئے منظور نہیں ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ حاملہ خواتین پر ویکسین کا ٹیسٹ نہیں کیا گیا ہے۔

تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو گھبرانا چاہئے کہ ویکسین زرخیزی کو متاثر کرتی ہے، یعنی آپ کی حاملہ ہونے کی صلاحیت۔ اگر آپ حاملہ ہونے / اپنے ساتھی کو حاملہ بنانے کی کوشش کر رہے ہو تب بھی آپ کو اچھی طرح سے ویکسین پلائی جاسکتی ہے۔ ویکسینیشن سے بچے پیدا کرنے کی صلاحیت متاثر نہیں ہوتی - خواہ مرد ہوں یا خواتین۔

کیا ویکسین میرے ڈی این اے کو تبدیل کردیں گی؟

ویکسین جسم کے ڈی این اے کو تبدیل نہیں کرتی ہیں۔

فائزر/بائیو این ٹیک کی Comirnaty® ویکسین اور COVID-19 ویکسین Moderna® نام نہاد RNA ویکسین ہیں۔ آر این اے ایک مادہ ہے جو عمل کرنے کے بعد جسم میں جلد ٹوٹ جاتا ہے۔ ایم آر این اے ویکسینوں میں وائرس نہیں ہوتا ہے۔

کیا ویکسین برائن خلیوں پر مشتمل ہے یا جنین خلیوں میں تیار کی جاتی ہے؟

نہ فائزر/بائیو این ٹیک کی Comirnaty® ویکسین اور نہ ہی COVID-19 ویکسین Moderna® میں جنین سے لیے گئے خلیات (جنین کے خلیات) شامل ہیں یا جنین کے خلیات میں تیار کیے جاتے ہیں۔

- جب ویکسینیشن پروگرام میں نئی ویکسین شامل کی جاتی ہیں تو آپ ان کے اجزاء کے بارے میں ڈینش میڈیسن ایجنسی کی ویب سائٹ www.lmst.dk پر پڑھ سکتے ہیں۔ مذکورہ ویب سائٹ پر آپ اس بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں کہ آیا ویکسین میں شراب یا سور کی ضمنی مصنوعات کے اجزاء شامل تو نہیں۔
- آپ coronadenmark.dk بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں جہاں پر متعدد زبانوں میں معلومات دستیاب ہیں۔

آپ اپنے سوالات کے جوابات کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں؟

آپ کو ہمیشہ تازہ ترین معلومات sst.dk/corona یا sst.dk/en (انگریزی) پر مل سکتی ہیں۔

مذہبی سوالات کے جوابات

اس پمفلٹ کے پیچھے کام کرنے والی تنظیموں نے مذہب سے متعلق کچھ ایسے سوالات کے جوابات فراہم کیے ہیں جو ڈنمارک کے مسلمانوں کے ذہنوں میں ویکسین لگوانے کے بارے میں جنم لے سکتے ہیں۔ ڈینش بیلتھ اتھارٹی نے جوابات کے سلسلے میں پیشہ ورانہ معلومات کی فراہمی میں تعاون کیا ہے۔

کیا کوئی ایسی ویکسین لینا ٹھیک ہے جو مجھے مختصر طور پر بیمار کر دے؟

کوئی بھی نہیں جانتا ہے کہ وہ COVID-19 سے کتنا بیمار ہوگا۔ بزرگ اور کمزور افراد میں بیماری کی شدت زیادہ ہو سکتی ہے اور بدترین صورتحال اختیار کرنے کی صورت میں COVID-19 کے نتیجے میں مر سکتے ہیں۔ جوان، صحتمند افراد بھی بہت بیمار ہو سکتے ہیں، حالانکہ ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ کچھ لوگ COVID-19 کے طویل مدتی اثرات کا شکار بھی رہتے ہیں جیسے سانس کی قلت، تھکاوٹ اور سر درد کے ساتھ ذائقہ اور بو کا احساس کم ہونا چھ ماہ تک برقرار رہتا ہے۔

یہ بھی غور طلب ہے کہ بطور سوسائٹی ہم سب کو ویکسین لگانے سے وبائی مرض پر قابو پا لیتا ہے۔ اس طرح ہم ایک دوسرے کا اور ان لوگوں کا جنہیں COVID-19 سے شدید بیماری لگنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے کی اچھی طرح دیکھ بھال کر سکتے ہیں اور ہم پھر سے بغیر کسی پابندی کے ایک آزاد معاشرہ بنانے کے قابل ہوں گے۔

اگرچہ COVID-19 کے خلاف ویکسین ضمنی اثرات پیدا کر سکتی ہے (جیسا کہ پہلے حصے میں بیان کیا گیا ہے)، اس بات کا دستاویزی دستاویز کیا گیا ہے کہ ڈنمارک میں استعمال کے لئے منظور شدہ ویکسین COVID-19 کے خلاف موثر ہیں اور شدید بیماری، اسپتال میں داخل ہونے اور اموات سے بچ سکتی ہیں۔ "زیادہ نقصان سے بچنے کے لئے نسبتاً کم نقصان کو قبول کرنے" کے اسلام میں قائم اصول جیسے چیزوں کی بنیاد پر مسلمان ویکسین لگوانے کو قبول کر سکتے ہیں³

کیا ویکسین حلال ہیں؟

جانور

ڈنمارک میں 5 مئی 2021 تک استعمال کے لئے منظور شدہ کسی بھی ویکسین میں جیلیٹائن یا جانوروں، جس میں سور اور چمپنزی شامل ہیں، کے بچے ہوئے عناصر نہیں پائے جاتے۔⁵

الکحل (ایتھنول)

فائزر/بائیو این ٹیک کی Comirnaty® ویکسین اور COVID-19 ویکسین Moderna® میں سے کسی میں بھی الکحل (ایتھنول) نہیں پایا جاتا۔

مسلم اسکالرز میں اس بات پر اتفاق رائے پایا جاتا ہے کہ بیماریوں سے بچنے کے لئے ویکسین لگوانے سمیت ادویات لینے کی اجازت ہے۔ لہذا ویکسین کی نوعیت سے قطع نظر، اس وقت مارکیٹ میں دستیاب COVID-19 کی حفاظتی ویکسین کی تمام اقسام کو استعمال کرنا بالکل جائز ہوگا۔⁵

³ www.bbsi.org.uk/top-ten-questions-imams-scholars-get-asked-about-vaccines/

⁴ برٹش اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن، www.britishima.org/operation-vaccination/hub/covidmyths/

⁵ www.minab.org.uk/wp-content/uploads/2021/01/Minab-Khutbah.pdf

کیا دوسروں پر یہ ویکسین لینا میری ذمہ داری ہے؟

زیادہ سے زیادہ لوگ جن کو قطرے پلائے جاتے ہیں، اس سے وبائی مرض پر ہمارا بہتر قابو پائے گا۔ اس طرح ہم ایک دوسرے کا اور ان لوگوں کا اچھی دیکھ بھال کرتے ہیں جنہیں COVID-19 سے شدید بیماری کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ لہذا، ڈینش ہیلتھ اتھارٹی سب کو قطرے پلانے کی سفارش کرتی ہے۔ ڈنمارک میں، بچوں، بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ ساتھ مختلف بیماریوں والے لوگوں وغیرہ کے لئے پہلے سے ہی ویکسینیشن پروگرام موجود ہیں اور بہت سے لوگ ان پروگراموں کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ہم COVID-19 کے ساتھ بھی ایسا ہی کریں۔

اللہ (توکل) پر بھروسہ رکھنا ایک فضیلت ہے اور اندھے اعتماد میں الجھنا نہیں چاہئے۔ بے بسی اور غیر فعل طواقول نہیں ہے، اور اپنی صحت اور فلاح و بہبود کا خیال رکھنا ایک ایسی چیز ہے جس کا مسلمانوں پر فرض ہے۔ خدا پر بھروسہ کریں اور متحرک مدد خود مدد کریں، اور ایک دوسرے کے مخالف نہیں ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و سلم نے خود بھی علاج کیا اور ”تداووا“ (علاج کرو) کہہ کر دوسروں کو بھی اس کی سفارش کی۔⁶

حج کے سفر پر مکہ مکرمہ جاتے ہوئے یہ پہلے ہی سے لازمی ہے کہ مختلف بیماریوں سے بچاؤ کی حفاظتی ویکسین لگوائی جائیں، اور حال ہی میں سعودی صحت کے حکام کی جانب سے COVID-19 کی حفاظتی ویکسین لگوانا بھی ایک ضرورت بن گئی ہے۔⁷ مزید برآں، یہ دنیا کے سفر پر جانے کے لئے ایک عام ضرورت بن سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ممالک ویکسین پاسپورٹ کا مطالبہ کر سکتے ہیں یا آپ کو ملک میں داخل ہونے کی اجازت دینا چاہتے ہیں۔ COVID-19 کے خلاف ویکسین لگانے سے چھٹی کے دن جانا، کنہ سے ملنا وغیرہ آسان ہو سکتا ہے۔

کیا میں رمضان میں ٹیکہ لگا سکتا ہوں؟

کچھ مسلمانوں میں یہ تشویش پائی جاتی ہے کہ یہ ویکسین رمضان کے افطار کو توڑ دے گی، جو قابل فہم ہے۔ تاہم، آپ روزے کی حالت میں ویکسین لگوا سکتے ہیں، کیونکہ ویکسین میں کوئی غذائی اجزا موجود نہیں ہیں۔ نہ ہی یہ ویکسین کا مقصد ہے۔ یہ ویکسین بازو کے پٹھوں کے ذریعہ دی جاتی ہے نہ کہ منہ سے۔ مسلم اسکالرز اس بات پر متفق ہیں کہ COVID-19 کی موجودہ ویکسین سے رمضان کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔⁸

ویکسینیشن جاب کے ذریعہ خون کی چند بوندیں شروع ہو سکتی ہیں یا تو رمضان کا روزہ نہیں ٹوٹ پائیں گے۔ رمضان المبارک کے دوران (ناک یا منہ کے ذریعہ) COVID-19 ٹیسٹ کرانے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ اس دوران کوئی مادہ جسم میں داخل نہیں ہوتا ہے۔⁹

⁶ یعقوب احمد، فقہ الطب، تابا، 2001

⁷ www.aljazeera.com/news/2021/3/3/saudi-arabia-says-covid-19-vaccination-required-for-hajj-2021

⁸ www.britishima.org/operation-vaccination/hub/statements/#FAST

⁹ www.gulfnews.com/uae/taking-covid-19-vaccine-does-not-break-ramadan-fast-says-grand-mufti-in-dubai-177668374

اچھی عادات کو برقرار رکھیں

اگرچہ آپ کو ویکسین لگائی جاتی ہے، پھر بھی اس بات کا خطرہ ہے کہ آپ دوسروں کو متاثر کر سکتے ہیں۔ عوامی مقامات میں انفیکشن کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کے لئے ڈینش ہیلتھ اتھارٹی کی سفارشات پر عمل کریں:



کھڑکیاں اور دروازے کھولیں اور اپنے گھر میں باقاعدگی سے ہوا لگوائیں۔ گھر کے اندر بہت سارے افراد ایک ساتھ اکٹھے ہونے سے گریز کریں



اگر آپ میں کوئی علامت ظاہر ہو تو گھر پہ رہیں اور جانچ کرائیں



فاصلہ قائم رکھیں۔ گلے ملنے اور گال پر بوسہ لینے سے گریز کریں



اچھی طرح اور باقاعدگی سے صفائی کا اہتمام کریں، خاص طور پر ان سطحوں کی جنہیں بہت سے لوگ چھوتے ہیں



اپنے ہاتھوں کو بار بار دھوئیں یا بینڈ سینیٹائزر کا استعمال کریں



کھانسنے یا چھینک لینے کے لیے اپنے آستین کا استعمال کریں۔